ابو زرارہ شہزاد بن الیاس

مقالات ابو زرارہ۔۔133

==================

کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے ہوئی تھی۔۔؟

==================

محترم یہ حقیقت ہے۔اور یہ شادی ہوئی ہے اور شادی صحابہ کرام اور اہل بیت کی آپس میں مثالی محبت کا ثبوت ہے۔

ہم ان شاء اللہ شیعہ کی کتب سے ثابت کرے گئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی "ام کلثوم" سے ہوئی تھی۔ "حضرت ام کلثوم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیٹا زید بھی پیدا ہوا تھا۔

2

1= فروع کافی جلد 6 ص 115-

2= مراۃ المعقول جلد 21 ص

-199

3= وسائل الشیعہ جلد

22ص213-

4= تہذیب الاحکام جلد

9ص363-

5= تنزی الانبیاء ص191_

6=مجالس المومنین ص85-

7=مراۃ المعقول مجلسی جلد

20 ص35-

8=منتہی الامال ص182-

9=مسالک الافہام شرح شرائع

الاسلام ۔کتاب النکاح۔

10=المبسوط۔جلد 3ص282-

11=مناقب آل ابی طالب

جلد 3ص 89-

12=اعلام الوری

جلد1ص397-

مندرجہ بالا 12 کتب میں "شیعہ" مصنفین نے سند کے ساتھ لکھا ہے "حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ام کلثوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں"

"اصول کافی" کی عبارت کچھ اس طرح ہے۔

محمد بن یحییٔ و غیرہ عن احمد بن محمد بن عیسیٔ عن الحسن بن سعید عن النضر بن سوید عن هشام بن سالم عن سلیمان بن خالد: سألت أبا عبدالله عن امراة توفي زوجها إين تعتد في بيت زوجها تعتد إؤ حيث شاءت؟۔ قال بلیٔ حيث شاءت ثم قال: إن عليا لما مات عمر إتي إم كلثوم فأخذ بيده فا نطلق بها إلي بيته۔

سیلمان بن خالد کہتا ہے۔میں نے امام
جعفر صادق سے پوچھا: جس عورت کا خاوند
فوت ہو جائے۔وہ اپنی عدت کے ایام کہاں
گزارے ۔؟خاوند کے گھر یا جہاں چاہے۔امام
جعفر نے کہا: جہاں چاہے۔پھر فرمایا:"جب
حضرت عمر فوت ہوئے تو حضرت علی اپنی
صاحبزادی ام کلثوم کے پاس گئے اور اس کو
اپنے ساتھ گھر لے کر آئے۔

فروع کافی جلد 6 ص 115

مجلسی نے اپنی کتاب مراۃ المعقول میں اس کو
صحیح کہا ہے۔

"المبسوط" میں علامہ طوسی لکھتا ہے۔

وروي أن عمر تزوج أم كلثوم بنت علي

"مروی ہے حضرت عمر نے ام کلثوم بنت علی سے نکاح کیا"

المبسوط جلد 3 ص 272

فروع کافی کی طرح المبسوط بھی شیعہ کی معتبر کتاب ہے۔جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی "ام کلثوم" کا ثبوت موجود ہے۔

"مناقب آل ابو طالب" کی عبارت

فولد فاطمة علیها السلم: الحسن والحسین والمحسن سقط وزینب الکبری وأم کلثوم الکبریٰ تزوجها عمر

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد
حسن۔ حسین۔ محسن۔ زینب۔ الکبری اور ام کلثوم
جن کا نکاح حضرت عمر سے ہوا۔

مناقب آل ابو طالب۔ جلد 3 ص89

"اعلام الوری" کی عبارت

وأما ام كلثوم فهي التي تزوجها عمر بن خطاب

ام کلثوم کا نکاح عمر بن خطاب سے ہوا۔

اعلام الوری جلد 1ص 397

==================

ان عبارات کو کوئی رد نہیں کر سکتا اور نہ ان پر من گھڑت کا حکم لگا سکتا ہے۔

ہم نے کچھ عبارات نقل کی ہیں باقی
کتب میں بھی اسی طرح موجود ہے
کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی
حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹی" ام کلثوم "
سے ہوئی تھی۔

===============

خادم
صحابہ کرام و اہل بیت

ابو زرارہ شہزاد بن الیاس